خبرنامہ

ادارہ

بردی (PAPYRUS) کاغذ پر قرآن مجید کی طباعت کا منصوبہ

عہدِ نبوی کے بعد تاریخِ اسلامی میں پہلی بار بَرْدِی (یہ ایک پودا ہے جسکی کاشت نیل کے کنارے کی جاتی ہے) کاغذ پر قرآن مجید کی طباعت کا منصوبہ زیرِ تکمیل ہے۔ اس منصوبہ سے جامعہ ازہر نے اتفاق کرلیا ہے چنانچہ قابلِ کاشت زمین کا ایک حصہ بردی کاغذ کی کاشت کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ اس کی پیداوار مصحف شریف کی طباعت کے لیے مخصوص ہوگی۔ جس مصحف شریف کی طباعت بردی کاغذ پر ہوگی وہ ۱۱۸۰ رنگین صفحات پر مشتمل ہوگا جن میں چار صفحات سنہرے ہوں گے۔ یہ ذمہ داری ماہر بردیات انجینیر عاطف عبدالشافی کے سپرد کی گئی ہے۔ انھوں نے یہ بیان دیا ہے کہ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ بردی کاغذ کو فنِ طباعت کی جدید ضرورت کے مطابق بنایا جارہا ہے تاکہ صفحات کے دونوں طرف چھپائی ہوسکے۔ بردی کاغذ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اندر بہت دنوں تک باقی رہنے کی صلاحیت ہوتی ہے نیز اس سے کبھی تعفن نہیں اٹھتا۔

قرآن کریم کا ایک نادر مخطوطہ

لندن کے سوتھ بی نیلام گھر میں عربی اور اسلامی مخطوطات و نوادرات کی ایک بڑی نمائش منعقد ہوئی۔ ان میں سب سے اہم و قیمتی چیز قرآن کریم کی ایک خاص جلد تھی جو چند سورتوں پر مشتمل تھی اور یہ عہد ممالیک میں لکھی گئی تھی۔ جلد پر ایک اندراج سے یہ معلوم ہوا کہ یہ مخطوطہ امریکہ کے ساوتھ کیرولینا کے ایک ویران علاقہ میں پایا گیا۔

یہ مخطوطہ قرآن مجید کے چند اجزا پر مشتمل ہے اور یہ مملوک قائد امیر اتمش البجاسی کے لیے خاص طور سے سلطان برقوق کے عہد میں تیار کیا گیا۔ یہ جلد چھیالیس ہزار اسٹرلنگ پاؤنڈ میں فروخت ہوئی۔ (اخبار المسلمون، ۲ر نومبر ۱۹۸۶ء)